مدارس میں شعبۂ حسابات کا قیام اور اس میں بہتری لانے کی ضرورت

از: نور ولی شاہ
استاذ جامعۃ الرشید کراچی

ہمارا تجربہ اور مشاہدہ یہ ہے کہ مدرسوں کے اندر کبھی نہ کبھی فتنہ پیدا ہوا ہے اور اختلافات اور جھگڑے ہوئے ہیں، پھر مدرسے یا تو تباہ ہوگئے یا ان کے دو دو تین ٹکڑے ہوگئے۔ ان میں بنیادی کردار حسابات کا تھا۔ بعض مرتبہ پیسوں میں خورد برد ہوتی؛ لیکن ایسے واقعات بہت کم ہوئے۔ زیادہ تر ایسا ہوا کہ حسابات کے اندر بدنظمی تھی۔ حسابات واضح نہیں تھے۔ یعنی اس طرح نہیں تھے کہ کوئی الزام لگائے اور ثابت کیا جاسکے کہ تمھارا الزام غلط ہے۔ (اصلاحی تقریریں جلد ہفتم ص:۱۱۱)

یہ مفتی اعظم پاکستان مفتی رفیع عثمانی صاحب کے الفاظ ہیں جن سے کسی مدرسے کے شعبۂ حسابات کی حساسیت کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ دینی مدارس اسلام کے قلعے ہیں۔ یہ مسلمانوں کے مذہبی اقدار کی پاسدار، ان کے دینی اور تاریخی ورثے کی نگہبان ہیں۔ مسلمانوں کی تہذیب و ثقافت اور رسوم و روایات کی بقا انھیں کے دم خم سے ہے۔ ان کی بنیاد پر ہم بجا طور کہہ سکتے ہیں کہ مدرسے کا فیض مدرسے کی چاردیواری تک محدود نہیں؛ بلکہ پورے معاشرے میں اس کے اثرات پھیلے ہوئے ہیں۔ آج اسلامی ملکوں میں اسلامی فکر اور اس کی تہذیب و تمدن کی جو رہی سہی رنگ و بو باقی ہے، وہ مدرسے اور اس سے مستفیضین ہی کی بہ دولت ہے۔

دوسری طرف یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ کسی بھی ادارے کی ترقی یا تنزلی کا دارومدار بنیادی طور پر شعبۂ حسابات کی درستگی پر موقوف رہتا ہے۔ لہٰذا اگر یہ شعبۂ درست چلے اور اس کے منتظمین نیک، راست باز اور دیانتدار ہونے کے ساتھ ساتھ مالیاتی امور کے ماہر ہوں تو یہ ادارے کے

مستقبل کے لیے نیک شگون کی علامت ہوتی ہے۔اور اگر خدانخواستہ یہ شعبہ مندرجہ بالا صفات سے متصف افراد سے خالی ہوتو بربادی شعبے تک محدود نہیں رہتی؛ بلکہ پورے ادارے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔اس سے ادارے کی تعلیمی صلاحیت غارت ہوجاتی ہے۔اس کی نیک نامی بدنامی میں تبدیل ہوجاتی ہے، اور ادارہ ہر اعتبار سے کھوکھلا ہوکر رہ جاتا ہے۔

ہمارے ہاں چند گنے چنے مدارس کو چھوڑ کر باقی میں یا تو شعبۂ حسابات قائم ہی نہیں کیا جاتا اور مالیاتی امور کا کوئی ریکارڈ نہیں رکھا جاتا ہے۔یا ریکارڈ تو رکھا جاتا ہے؛ لیکن اس میں جدت اور بہتری نہیں لائی جاتی اور یوں صدیوں قبل رائج طریقۂ حسابات کے تحت آج بھی کاغذ قلم اور بڑے بڑے رجسٹروں کی مدد سے یہ سب کچھ سرانجام دیا جاتا ہے۔جس میں وقت کا ضیاع الگ، ملازمین کی کثرت اور ان کی تنخواہوں کا بوجھ الگ، حسابات میں خورد برد الگ اور ان سب کو محفوظ رکھنا الگ ایک مستقل مسئلہ بنا رہتا ہے؛ اس لیے یہ انتہائی ضروری ہے کہ تمام اداروں میں یہ شعبہ قائم کیا جائے اور حسابات میں سہولت اور آسانی پیدا کرنے کے لیے اس میں جدت اور بہتری لائی جائے۔

مدرسے کے شعبۂ حسابات کے بنیادی کام

کسی مدرسے میں قائم شعبۂ حسابات بنیادی طور پر درج ذیل پانچ کام سرانجام دے گا:

(۱) آنے والی آمدنی کا حساب رکھنا (Money in)

باہر سے موصول ہونے والی تمام رقوم کا حساب رکھنا، چاہے وہ زکاۃ کی مد میں ہو، فطرے کے پیسے ہو، عطیات کی صورت میں ملنے والی رقم ہو یا ادارے کی طرف سے قائم کردہ کسی کاروبار کا منافع ہو۔ان میں سے ہر ایک کے لیے الگ الگ کیٹیگری بنائی جائے گی؛ تاکہ بہ وقت ضرورت حساب کرنے میں آسانی رہے۔

(۲) آدائیگیوں کا حساب رکھنا (Moneyout)

مدرسے کی جانب سے جو پیسے مدرسے سے باہر جارہے ہیں ان سب کا حساب رکھنا۔مثلاً بجلی ، ٹیلی فون اور گیس کے بلز کا خرچہ، مطبخ کا خرچہ، ڈسپنسری کا خرچہ وغیرہ۔ان میں سے بھی ہر ایک کی الگ الگ کیٹیگری بنائی جائے۔اس سے ادارے کے تمام مالی معاملات پاک اور صاف رہیں گے، اور یہ معلوم کرنا آسان ہوگا کہ کس مد میں کتنے پیسوں کی ضرورت تھی اور کتنے خرچ ہوئے۔

(۳) مدرسین اور ملازمین کی تنخواہوں کا حساب (Payroll)

شعبۂ حسابات کا تیسرا بڑا کام یہ ہوگا کہ مدرسے میں موجود تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی تفصیلی فہرست مرتب کی جائے اور انھیں ان کی حاضری، علمی استعداد اور محنت کے بقدر ماہانہ وظیفہ جاری ہوا کرے۔

(۴) مالیاتی رپورٹس اور بیلنس شیٹس تیار کرنا(Reporting)

مدرسے کے شعبۂ حسابات کا ایک اور اہم کام یہ ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً ادارے کے مالیات کے بارے میں رپورٹس اور چارٹس مرتب کیا کریں، اور انھیں ادارے کے اساتذہ اور شیوخ کے سامنے پیش کیا کریں؛ تاکہ مدرسے میں اعتماد کی فضار بحال رہے اور سب کو مدرسے کے مالی معاملات کا پتہ چلتا رہے۔ اس سے ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ مدرسے کا انتظامیہ ادارے کے مستقبل کے لیے جامع اور مضبوط منصوبہ بندی بھی کرسکیں گے اور مدرسے کے مالی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے اور مفید اقدامات کرسکیں گے۔

(۵) ادارے کے پورے مالیاتی نظام کو کنٹرول کرنا۔

شعبۂ حسابات کا ایک کام یہ بھی ہوگا کہ مدرسے کے اندر یا باہر مدرسے کے نام پر ہونے والے ہر قسم کے مالی معاملات سے باخبر رہے۔ مدرسے کے نام پر موجود جائداد (Assets)، بنک اکاونٹس، وقف املاک اور دیگر بے شمار قسم کے مالیاتی امور کو کنٹرول کرنا شعبۂ حسابات کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

ان پانچ بنیادی امور کو سنبھالنے کے لیے جدید شعبۂ حسابات میں دو طریقے اپنائے جاتے ہیں۔

(۱) نقد حسابات(Cash basis accounting)

اس طریقے میں شعبۂ حسابات میں موجود افراد کسی رقم کا اندراج تب تک نہیں کرتے جب تک اسے وصول نہ کریں۔ وصول کرنے کے بعد اسے (money in) کے کھاتے میں لکھ لیتے ہیں۔ اسی طرح ادارہ اگر کسی کو کچھ رقم دینا چاہے تو شعبۂ حسابات میں اس کا اندراج تب تک نہیں ہوتا جب تک کہ ادارے سے باقاعدہ ادائیگی نہ ہوجائے۔ ادائیگی کے بعد اسے (Money out) کے کھاتے میں اس کا اندراج ہوتا ہے۔

(۲) غیرنقدی حسابات(accrual basis accounting)

اس میں شعبۂ حسابات کا کام یہ ہوتا ہے کہ جیسے ہی کسی کے ذمے لازم ہوجائے کہ وہ ادارے کواتنی رقم دیں گے تواس شعبہ کے (Money in) کے کھاتے ہیں اس کا اندراج عمل میں لایا جاتا ہے۔اسی طرح اگرادارے کے ذمے لازم ہوجائے کہ وہ فلاں شخص کوفلاں مد میں اتنی رقم دے گا تو شعبۂ حسابات کے (Money out) کے کھاتے میں اس کا اندراج ہوجاتا ہے۔

اس طریقے میں اگرچہ بہ ظاہر کچھ پیچیدگی معلوم ہوتی ہے؛لیکن اس میں یہ فائدہ ہوتا ہے کہ ادارے کو بہت جلد ایک عام اندازہ ہوجاتا ہے کہ اسے نقصان ہورہا ہے یافائدہ۔اس کو مدِنظر رکھتے ہوئے ادارہ پالیسیاں ترتیب دیتا ہے اور مستقبل کے لیے ازسرِ نو منصوبہ بندی شروع کرتا ہے۔

نوٹ:

بڑے بڑے کارخانوں اور کمپنیوں میں شعبۂ حسابات کوعموماً اس دوسرے طریقے پر قائم کیا جاتا ہے۔اور چھوٹی سطح کے کاروباروں میں شعبۂ مالیات کو پہلے طریقے (cash basis accounting) پر قائم کیا جاتا ہے۔

حسابات کا ریکارڈ رکھنا

مختلف حسابات کے ریکارڈ کومحفوظ رکھنے کے لیے شعبۂ حسابات میں دوطریقے رائج ہوتے ہیں:

(۱) روایتی طریقہ(manual recording)

اس میں قلم اور کاغذ کی مدد سے حسابات کے ریکارڈ کومحفوظ کیا جاتا ہے۔اس میں مختلف مدات متعین کیے جاتے ہیں اور ہرایک کے لیے الگ الگ رجسٹر خاص کیا جاتا ہے،جس میں تمام تر اخراجات کوتاریخ وار درج کیا جاتا ہے۔یہ طریقہ سادہ ہے۔اس میں خیانت اور کسی بھی قسم کی مالی خورد برد کا پتہ چلانا مشکل ہوتا ہے۔نیز وقت اور مال کی بربادی لازم آتی ہے اور غلطی کا خطرہ ہروقت موجود رہتا ہے۔

(۲) خودکارحساباتی طریقہ(automated recording)

اس میں سافٹ ویئر پروگرامز کو استعمال کیا جاتا ہے اوران کی مدد سے تمام تر حسابات کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔اس میں مختلف کھاتے اور مختلف مدات پہلے سے سافٹ ویئر میں فٹ

کردیے جاتے ہیں۔دورانِ حساب آپ صرف رقوم کا اندراج کریں گے باقی حساب کتاب کا تمام تر عمل سافٹ ویئر خود انجام دیتا ہے، یہ طریقہ آسان ہے۔سافٹ ویئرز کے استعمال سے وہ لوگ بھی شعبۂ حسابات کو آسانی سے سنبھال سکتے ہیں جو جدید طریقہ حسابات (accounting and auditing) سے مناسبت نہیں رکھتے۔

خودکار حساباتی طریقے کے فوائد

شعبۂ حسابات کو خودکار حساباتی طریقے کے مطابق ڈھالنے میں بے شمار فوائد ہیں،ان میں سے اہم فائدے ذیل میں لکھے جاتے ہیں:

۱- اس سے وقت کی بچت ہوتی ہے۔

۲- کام میں آسانی اور سہولت پیدا ہو جاتی ہے۔

۳- زیادہ ملازمین رکھنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔حسابات کے روایتی طریقے میں اگر شعبے میں پانچ افراد کی ضرورت تھی تو خودکار حساباتی طریقے میں دو بندے سارا کام سنبھال سکیں گے۔

۴- اس میں خیانت کے مواقع کم ہوتے ہیں۔

۵- اگر کہیں کوئی خورد برد ہو بھی جائے تو اس کو ڈھونڈ نکالنا آسان ہوتا ہے۔

۶- کام میں تیزی آجاتی ہے۔

۷- غلطی کے امکانات ختم ہو جاتے ہیں الا یہ کہ ہندسوں کے اندراج میں کوئی غلطی سرزد ہو جائے۔

۸- تمام تر حساباتی کاروائی کو سافٹ ویئر مختلف رپورٹس، گرافس اور چارٹس کی صورت میں ڈھالتا رہتا ہے،جنہیں سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔اس کے ذریعے آپ روزانہ، ماہانہ اور سالانہ بنیادوں پر رپورٹس آسانی سے ترتیب دے سکتے ہیں،اور انھیں پورے ادارے کے سامنے غور وخوض کے لیے پیش کرسکتے ہیں۔

۹- نیٹ ورکنگ کے ذریعے ایک ہی وقت میں شعبے کے مختلف افراد اس تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔

۱۰- پاسورڈ آپشن کی وجہ سے یہ طریقہ عام روایتی حساباتی طریقہ سے زیادہ محفوظ رہتا ہے۔کوئی بھی شخص آپ کے اکاونٹ اور سافٹ ویئر سے آپ کی اجازت کے بغیر کوئی معلومات حاصل نہیں کرسکتا۔

خودکارحساباتی طریقے کی تنصیب(installation) کا طریقہ

شعبۂ حسابات میں جدت، تیزی اور سہولت پیدا کرنے کے لیے اس کی اٹومیشن بہت ضروری ہوتی ہے۔اس کے لیے کئی طرح کے طریقے اپنائے جاتے ہیں،جنھیں ذیل میں اختصار سے ذکر کیا جاتا ہے۔

(۱) اپنے لیے ذاتی سافٹ ویئر تیار کروائیں

ایک فعال اور منظّم شعبۂ حسابات کے قیام کے لیےضروری ہے کہ شعبہ کی ضرورت کے مطابق اپنا ذاتی سافٹ ویئر ڈیزائن کیا جائے۔اس کے لیے کسی بھی سافٹ ویئر ہاوس تشریف لے جائیں اور انھیں مدرسے کے شعبۂ حسابات کی تمام تر ممکنہ خدمات کا ایک خاکہ سمجھا دیں۔وہ ادارے اور شعبے کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے سافٹ ویئر بنا کے دیں گے۔اس کے بدلے وہ اپنی فیس وصول کرتے ہیں۔یہ فیس ہزاروں سے لے کر لاکھوں تک کی ہوسکتی ہے۔بعض سافٹ ویئر ہاوسز آپ کو یہ سہولت بھی دیتے ہیں کہ ہمیں سالانہ سطح پر فیس دیا کریں جس کے بدلے جب بھی سافٹ ویئر میں کوئی مسئلہ آئے گا یا اس میں کوئی تبدیلی کرنی پڑے تو ہم بغیر کسی اضافی چارجز کے حل کریں گے۔تمام بڑے ادارے اسی پر عمل کرتے ہیں اور وہ اپنے لیے ذاتی سافٹ ویئر تیار کرواتے ہیں۔

اگر آپ کا مدرسہ اور ادارہ چھوٹا ہے تو اس کے لیے الگ سافٹ ویئر بنوانے کی ضرورت نہیں ہے؛ بلکہ پہلے سے بنائے گئے سافٹ ویئرز سے اپنا کام چلا سکتے ہیں۔

(۲) ایم ایس ایکسل اینڈ ایکسس:(MS excel and MS access)

یہ دونوں پروگرام ایم ایس آفس میں موجود ہوتے ہیں۔ان دونوں کی مدد سے آپ شعبۂ حسابات میں بڑی حد تک بہتری لا سکتے ہیں۔ایم ایس ایکسل میں مخصوص فارمولے فٹ کر کے ایک شیٹ تیار کیا جاتا ہے،جس میں آپ صرف مختلف اعداد وشمار درج کرنے کی زحمت کریں گے باقی تمام تر حساب کتاب ان فارمولوں کی مدد سے خود بخود ہوتا رہتا ہے۔

ایم ایس ایکسل آسان ہے۔جن مدارس میں حسابات کے لیے کمپیوٹر کا استعمال کیا جاتا ہے ان میں سے اکثریت اسی سے سارا کام چلاتے ہیں۔ایم ایس ایکسس اس سے کچھ ایڈوانس ہے۔اس میں ایم ایس ایکسل کی بہ نسبت زیادہ بہتر کام کیا جاسکتا ہے۔اس میں ڈیٹا بیس بنایا جاتا ہے جس میں درج شدہ مختلف اعداد وشمار کو خودکار طریقے سے جمع کیا جاتا ہے۔

ایم ایس ایکسل اور ایکسس کے لیے الگ سے مفت ٹیمپلیٹ بھی ملتے ہیں جو صرف شعبۂ حسابات کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ان میں تھوڑی بہت تبدیلی سے مدرسے کے شعبۂ حسابات کے مطابق آسانی سے بنایا جاسکتا ہے جس کو کمپیوٹر سے ادنیٰ مناسبت رکھنے والے افراد بھی آسانی سے چلا سکتے ہیں۔ان ٹیمپلیٹس کو درج ذیل لنک سے مفت ڈاون لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

ڈاون لوڈ لنک:

ایم ایس ایکسل میں شعبۂ حسابات کے لیے بنائے گئے ٹیمپلیٹس یہاں سے ڈاون لوڈ کریں

Smartsheet.com

ایم ایس ایکسس میں شعبۂ حسابات کے لیے بنائے گئے ٹیمپلیٹس کو یہاں سے ڈاون لوڈ کریں Access.templates.com

(۳) فری کوئک بک (Free quick books)

یہ سافٹ ویئر Intuit نامی ادارے نے ڈیزائن کیا ہے۔عام طور پر جتنے چھوٹے اور متوسط کاروبار ہیں، ان میں حسابات کو کنٹرول کرنے کے لیے کوئک بک کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی موجودگی میں کسی اور سافٹ ویئر کی ضرورت نہیں پڑتی۔اس کی شہرت اور افادیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ستمبر ۲۰۰۵ء تک ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے اکاونٹنگ مارکیٹ کے ۷۴ فیصد حصے پر کوئک بک قابض ہوا۔مارچ ۲۰۰۸ء کو ایک پریس ریلیز کے مطابق 94.2 فیصد چھوٹے اور متوسط کاروباری طبقے کوئک بک استعمال کر رہے ہیں۔

ڈاون لوڈ کرنے کا طریقہ:

اسکو quickbooks.intuit.com سے ڈاون لوڈ کیا جاسکتا ہے۔اس کا موبائل ورژن بھی موجود ہے، جسے پلے سٹور سے مفت ڈاون لوڈ کیا سکتا ہے۔

(۴) پیچ ٹری (Peach Tree software)

شعبۂ اکاونٹنگ میں اس سافٹ ویئر کو نمایاں مقام حاصل ہے۔بے شمار تعلیمی اور تجارتی اداروں میں اسی کے ذریعے سے حسابات کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔عموماً چھوٹی تجارتوں کے لیے اسے تجویز کیا جاتا ہے۔اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ نہایت سادہ اور عام فہم ہے۔اکاونٹنگ سے زیادہ مناسبت نہ رکھنے والے حضرات بھی اس کو آسانی سے استعمال کر سکتے ہیں۔کئی مدارس میں پہلے ہی سے یہ زیر استعمال ہے۔اس کی نمایاں خصوصیات کو ذیل میں ترتیب وار ذکر کیا جاتا ہے:

نمایاں خصوصیات

۱- تمام ترمعلومات اس کے ہوم پیج پرہی موجودرہتی ہیں،جنہیں ملاحظہ کرنے میں آسانی رہتی ہے۔

۲- تمام ترحسابات کاتوازن balance آسانی سے معلوم کیا جاسکتاہے۔

۳- ادارے کومجموعی طور پرنفع ہورہاہے یانقصان،اس سافٹ ویئر کی مدد سے آسانی سے معلوم کیا جاسکتاہے۔اس سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ نقصان دہ کھاتے کی فوراً پہچان ہوجاتی ہے اور ادارے کوپہنچنے والےنقصان کےازالے کے لیےمستقبل میں جامع منصوبہ بندی کی جاسکتی ہے۔

۴- ادارے کی تمام ترآمدنی اوراخراجات کوایک جگہ ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

۵- ۲۰۰۸ء کے ورژن میں یہ اضافہ بھی کیا گیا تھا کہ دوران حساب کتاب کسی بل، رسیدیاپرچی کواسکین کرکے اٹیچ کیا جاسکے گا۔اس سے یہ آسانی ہوگئی کہ سوفٹ ویئر میں متعلقہ اعداد وشمار کےساتھ باہر سے کسی بل یارسیدوغیرہ کوبھی ساتھ اٹیچ کیا جاسکتاہے۔

ان نمایاں خصوصیات کی وجہ سےکوئک بکس کی بنسبت Peach tree کوزیادہ شہرت اورپزیرائی ملی۔

(۵) جی این یوکیش (GNU Cash)

یہ بھی اکاونٹنگ کے لیےایک مفت اورمفیدسوفٹ ویئر ہے۔یہ چھوٹے پیمانے پرحسابات کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔اس کی مدد سےآپ ذاتی حساب کتاب بھی آسانی سے کنٹرول کرسکتے ہیں اورچھوٹے ادارے کےحسابات بھی۔اس کاموبائل ورژن بھی موجود ہے جسے پلے سٹور سے مفت ڈاون لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

اس سافٹ ویئر میں آپ اپنی تمام ترآمدنی،اثاثہ جات اوراخراجات دیے گئےجدول کے مطابق درج کریں گے،جس کے بعد سافٹ ویئرخودکارحسابی عمل سے اعداد وشمارکوجمع یامنفی کردیتاہےاورنتیجہ آپ کے سامنے رکھ دیتاہے۔

نمایاں خصوصیات

(۱) اس میں موجودڈیٹا کوضرورت کے وقت شعبۂ حسابات میں موجودکسی دوسرے سافٹ ویئر میں بھی ایکسپورٹ کیا جاسکتاہے۔

(۲) اس کاچلانا آسان ہے۔تھوڑی سی منا بست کے بعداس سے منا بست پیداہوجاتی ہے۔

(۳) یہ اکیس زبانوں میں موجود ہے۔ اس میں چار زبانوں میں فائلیں بنائی جاسکتی ہیں۔ (۱) انگریزی (۲) فرانسیسی (۳) پرتگالی (۴) ہسپانوی۔

(۴) اس میں ہیلپ گائیڈ بھی ہے، جسے دوران استعمال کسی بھی قسم کی رہنمائی لی جاسکتی ہے۔

(۵) ایک ہی ونڈو میں بیک وقت کئی اکاؤنٹس کھولے جاسکتے ہیں۔

(۶) جو معاملات (transaction) آپ درج کرتے ہیں، ان میں ساتھ ساتھ یہ بھی تحریر کرسکتے ہیں کہ یہ معاملہ مکمل طور پر کلیئر ہوچکا ہے یا اس میں کچھ باقی ہے۔

(۷) اعداد و شمار کو خودکار حسابی عمل سے گزار کر نہ صرف نتیجہ سامنے لاتا ہے؛ بلکہ انھیں مختلف رپورٹس۔ چارٹس اور گراف کی صورت میں بھی ڈھال لیتا ہے۔

(۸) ان حسابات اور چارٹس وغیرہ کو پرنٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

(۹) اس میں عملہ اور ملازمین کی تنخواہوں کا حساب رکھنا آسان ہوتا ہے۔

(۱۰) اس کی سب سے اچھی اور عمدہ خاصیت جو اسے دیگر سافٹ ویئرز سے ممتاز کرتی ہے، یہ ہے کہ اس میں ایک ہی وقت میں مختلف ممالک کی مختلف کرنسیوں کو درج کیا جاسکتا ہے۔ اس سے سافٹ ویئر کے حسابی عمل پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

ڈاؤن لوڈ لنک: اس کو درج ذیل لنک سے مفت ڈاون لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

Gnucash.org

اس کا موبائل ورژن پلے اسٹور پر موجود ہے، جسے پلے اسٹور میں جاکر مفت ڈاون لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

(۶) آن لائن حسابات

عام سافٹ ویئرز کے علاوہ کئی ویب سائٹس بھی موجود ہیں، جو آپ کو یہ سہولت دیتی ہیں کہ اپنے ادارے کے لیے الگ سے کسی سافٹ ویئر کو خریدنے کے بجائے اس ویب سائٹ میں ایک خاص فیس کے بدلے اکاونٹ کھول دیں اور ادارے کے شعبۂ حسابات کے تمام ریکارڈ کو آن لائن محفوظ کرائیں۔ اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ کسی حادثے یا سانحے کے نتیجے میں ادارے کا تمام ریکارڈ ختم ہوجائے تو بھی اس متعلقہ ویب سائٹ پر موجود آپ کا ریکارڈ محفوظ رہے گا۔ یہ ویب سائٹس آپ کا ریکارڈ صرف اپنے پاس تک محفوظ رکھتی ہیں، کسی اور سے انھیں شیئر نہیں کرتی۔

نوٹ:

سائبر کرائم کی وجہ سے عموماً لوگ اس طریقے پر عمل پیرا ہونے سے کتراتے ہیں، خصوصاً ادارے کے مالی معاملات اور حسابات کو کسی ویب سائٹ کے سپرد کرنے سے پہلوتہی کی جاتی ہے؛ اس لیے ریکارڈ کی آن لائن حفاظت کے حوالے سے کوئی باعتماد ادارہ یا ویب سائٹ نظر نہ بھی آئے تو بھی مختلف سافٹ ویئرز اور پروگرامز کے ذریعے سے مدرسے کے شعبۂ حسابات میں جدت اور بہتری لانے کی گنجائش موجود رہتی ہے۔

شعبۂ حسابات کا قیام اور اس میں جدت اور بہتری لانا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ یہ ادارے کے بہتر مفاد میں ہے، اس کے ذریعے نہ صرف ادارے پر لوگوں کا اعتماد بڑھ جائے گا؛ بلکہ معاملات کی شفافیت کی وجہ سے ہر قسم کی کوتاہی اور دھوکہ دہی کا ازالہ ہو سکے گا۔ اس سے غلط فہمی اور غلط بیانی دونوں کی راہیں مسدود ہو جائیں گی۔ مختلف سافٹ ویئرز کے استعمال سے نہ صرف ہم اپنا قیمتی وقت اور پیسہ بچا سکتے ہیں؛ بلکہ ساتھ ساتھ کام میں سرعت اور سہولت بھی لا سکتے ہیں۔ جس کام کو سرانجام دینے میں پہلے کئی دن لگتے تھے، آج ان سافٹ ویئرز اور پروگرامز کی مدد سے چند گھنٹوں؛ بلکہ منٹوں میں پایۂ تکمیل کو پہنچ جاتا ہے۔

یہ تحریر مدارس کے اربابِ حل وعقد کے لیے لکھا گیا ہے کہ وہ اس بارے میں غور وخوض فرمائیں اور تمام مدارس میں شعبۂ حسابات کے قیام اور اس میں جدت اور بہتری لانے کے لیے عملی اقدامات کریں۔